# زکوٰۃ کے پیسوں سے فقیرِ شرعی کا قرض ادا کرنا کیسا؟





تاریخ: 04-10-2020
ریفرنس نمبر: Aqs 1903

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کرائے پر رہتا ہے اور اس پر کچھ لوگوں کا قرض بھی ہے۔ اس شخص کے مالی حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ لیکن صورتِ حال یہ ہے کہ اگر ہم اس کو پیسے وغیرہ دیں، تو وہ خود خرچ کرلیتا ہے، کرایہ اور قرض خواہوں کا قرض بھی نہیں دیتا، جس وجہ سے وہ لوگ اس کے بچوں اور گھر والوں کو پریشان کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ زکوٰۃ کے پیسوں سے اس شخص کا کرایہ اور قرض ادا کر دیا کریں، تاکہ وہ لوگ بچوں کو پریشان نہ کیا کریں۔ آپ سے یہ شرعی رہنمائی درکار ہے کہ (1) کیا ہم ایسا کر سکتے ہیں کہ اس شخص کی طرف سے اپنی زکوٰۃ کے پیسے جو اُس شخص کو دینے ہیں، کرائے کی مد میں ڈائریکٹ مالک مکان اور قرض خواہوں کو دے دیا کریں؟

(2) یا وہ شخص مجھے اجازت دے دے کہ میں اُس کی طرف سے زکوٰۃ کے پیسوں سے مالک مکان کو کرایہ اور قرض خواہوں کا قرض ادا کر دیا کروں؟ جس سے اُس کے ذمے سے کرایہ اور قرض بھی اتر جائے اور میری زکوٰۃ بھی ادا ہو جائے۔ دونوں میں سے جو طریقہ بھی شرعاً جائز ہے، رہنمائی فرما دیں۔

نوٹ: سائل نے وضاحت کی ہے کہ مذکورہ شخص شرعی فقیر ہے یعنی اُس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولے چاندی کی مالیت جتنا سونا، چاندی، روپیہ پیسہ، مالِ تجارت اور حاجتِ اصلیہ سے زائد سامان موجود نہیں ہے۔ نیز وہ ہاشمی بھی نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا اس شخص کو زکوٰۃ کا مالک بنائے بغیر اور اس کی اجازت کے بغیر ڈائریکٹ مالک مکان یا قرض خواہوں کو رقم دینے سے آپ کی زکوٰۃ ادا نہیں ہو گی، کیونکہ زکوٰۃ کا رکن ہے فقیرِ شرعی کو مالک بنانا اور جب آپ اس شخص کو مالک بنائے بغیر یا اس کی اجازت کے بغیر مالک مکان اور قرض خواہوں کو رقم دیں گے، تو

زکوٰۃ کا رکن نہیں پایا جائے گا، جس وجہ سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی، لہٰذا یہ طریقہ اختیار نہیں کرسکتے۔

ہاں اگر وہ شخص آپ کو اجازت دے دیتا ہے کہ میری طرف سے زکوٰۃ کے پیسوں سے میرا کرایہ اور قرض ادا کر دیا کرو، تو ایسی صورت میں آپ کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، کیونکہ جب وہ شخص اپنی زکوٰۃ والی رقم مالک مکان اور قرض خواہوں کو دینے کی آپ کو اجازت دے دے گا، تو وہ لوگ اُس شخص کی طرف سے بطورِ نائب مالِ زکوٰۃ پر قبضہ کریں گے، جو اُس شخص کا ہی قبضہ شمار ہوگا اور اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، لہٰذا یہ طریقہ اختیار کرسکتے ہیں۔

زکوٰۃ کا رکن فقیرِ شرعی کو مالک بنانا ہے۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: ”وقد امر اللہ تعالی الملاک بایتاء الزکاۃ لقولہ عز وجل ﴿وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ﴾ والایتاء ھو التملیک“ ترجمہ: اللہ عز و جل نے مال والوں کو زکوٰۃ دینے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ﴾ (یعنی زکوٰۃ دو) اور ایتاء یعنی دینے کا مطلب ہی مالک کر دینا ہوتا ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الزکوٰۃ، فصل رکن الزکوٰۃ، ج2، ص142، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ”زکوٰۃ کا رکن تملیکِ فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو، کیسا ہی کارِ حَسَن ہو جیسے تعمیرِ مسجد یا تکفینِ میت یا تنخواہِ مدرسانِ علمِ دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ269، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

شرعی فقیر مقروض کی طرف سے قرض خواہ قبضہ کر لے، تو زکوٰۃ ادا ہو جانے سے متعلق بحر الرائق میں ہے:

”لو قضی دین الحي ---- إن قضاه بأمره جاز، ويكون القابض كالوكيل له في قبض الصدقة كذا في غاية البيان وقيده في النهاية بأن يكون المديون فقيرا“ ترجمہ: زندہ شخص کی اجازت سے اگر (کسی نے مالِ زکوٰۃ سے) اس کا قرض ادا کر دیا، تو جائز ہے (یعنی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی) اور قبضہ کرنے والا (قرض خواہ) مقروض کی طرف سے صدقہ میں قبضہ کے وکیل کی طرح ہوگا۔ جیسا کہ غایۃ البیان میں ہے۔ نہایہ میں اس چیز کی قید لگائی ہے کہ مقروض فقیرِ شرعی ہو۔

(البحر الرائق، کتاب الزکوٰۃ، باب مصرف الزکوٰۃ، جلد2، صفحہ261، مطبوعہ بیروت)

در مختار میں ہے: ”دین الحي الفقير فيجوز لو بأمره“ ترجمہ: زندہ فقیرِ شرعی کی اجازت سے (اگر کسی

نے) اس کا دَین (یعنی قرض ادا کر دیا،) جائز ہے۔

ردالمحتار میں ہے: "(دین الحی الفقیر فیجوز لو بامرہ) ای یجوز عن الزکاۃ علی انہ تملیک منہ والدائن یقبضہ بحکم النیابۃ عنہ ثم یصیر قابضا لنفسہ" ترجمہ: زندہ شرعی فقیر کے دَین (قرض) کو، اس کی اجازت سے ادا کرنا، جائز ہے، یعنی زکوۃ کے طور پر جائز ہو جائے گا، اس بناء پر کہ اس (زکوٰۃ دینے والے) کی طرف سے مالک بنانا پایا گیا اور قرض خواہ نیابت کے طور پر مقروض کی طرف سے قبضہ کرے گا، پھر (گویا کہ) یہ مقروض کا اپنا قبضہ کرنا ہی شمار ہو گا۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد3، صفحہ342، کوئٹہ)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "فقیر پر دَین (قرض) ہے، اس کے کہنے سے مالِ زکاۃ سے وہ دَین (قرض) ادا کیا گیا، زکوۃ ادا ہو گئی۔"

(بہارشریعت، حصہ5، جلد1، صفحہ927، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

16 صفر المظفر 1442ھ/04 اکتوبر 2020ء

المفتی
دارالافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے